In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 11

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

1اور2- سموئیل
1 & 2-Samuel

عبرانی متن میں یہ دو نہیں بلکہ ایک ہی کتاب ہے۔ یہ دونوں کتابیں اسرائیل کے قاضیوں کے دور سے بادشاہت کے دور میں منتقلی کے واقعات کو بیان کرتی ہیں۔ انہیں "بادشاہت کی کتب" بھی کہا جاتا ہے۔

یہ کتابیں سموئیل کی زندگی کو قلمبند کرتی ہیں جو آخری قاضی اور اُس دور کا پہلا نبی تھا۔

یہ کتابیں اسرائیل کے پہلے دو بادشاہوں کی حکومت کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

اِن کتابوں کا آغاز سموئیل کی پیدائش سے ہوتا ہے اور اختتام داؤد کی ناکامی اور عدالت سے ہوتا ہے۔

اِس کتاب کا نام سموئیل کے نام سے کیوں منسوب ہے؟

- کیونکہ سموئیل اِس کتاب میں کلیدی شخصیت ہے اور اِس کتاب کا ایک حصہ لکھا بھی اُسی نے ہے۔
- کیونکہ سموئیل بادشاہوں کو مسیح کرنے والا ہے۔
- کیونکہ سموئیل نے پرانے عہد نامہ کے نبیوں کے نئے سلسلے کا آغاز کیا۔

مصنف
Author

یہودی روایت کے مطابق سموئیل کی کتاب جو دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے کا سموئیل ہی مصنف ہے، 1۔ سموئیل (10/25)۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ممکن ہے کسی نوجوان نبی نے جس نے سموئیل کے زیرِ سایہ تعلیم پائی، اِس کتاب کو لکھا ہو اور اِس میں اپنے اُستاد کی تعلیمات کو بھی شامل کیا ہے۔ علما کے مطابق سموئیل کے علاوہ اِس کتاب کے مصنف میں ناتن نبی اور جاد بھی شامل ہیں، 1۔ تواریخ (29/29)۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

سموئیل کی پہلی کتاب تقریباً100 سال کی تاریخ کو بیان کرتی ہے اور دوسری کتاب تقریباً40 سالہ تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ مفسرین کے مطابق یہ کتابیں 970 سے 900 ق۔م۔ کے دوران کسی دور میں لکھی گئیں۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

جیسا کہ تواریخی کتب کے تعارف میں بیان کیا گیا تھا کہ اِس کتابوں کو مقصد صرف تاریخی واقعات کو قلمبند کرنا نہیں ہے۔اور نہ ہی اِن کا مقصد چند لوگوں کی سوانح حیات بیان کرنا ہے۔اِن کتابوں کا خاص مقصد ''الہیاتی'' ہے۔ جیسے پیدائش کی کتاب ابرہام کے ساتھ خُدا کے عہد کے قیام کے بارے میں بتاتی ہے، سموئیل کی تحریر ہمیں خُدا کے داؤد کے ساتھ عہد کے بارے میں بتاتی ہے۔ان کتابوں اور عہد کا زور ''الہٰی اختیار'' کا تعارف کروانا ہے۔

اِن کتابوں کا پیغام دو طرح سے اہم ہے:

1- یہ کتابیں بیان کرتی ہیں کہ داؤد سے عہد خُدا کی طرف سے قیام کیا گیا تھا۔ گو لوگوں نے پہلا بادشاہ خود چنا اور خُدا نے اُن کے فیصلہ کو پسند نہ کیا لیکن سلسہِ بادشاہت خُدا کے منصوبہ کا حصہ تھا،(استثنا 17/14-20)۔

2- داؤد نے شہنشاہت زبردستی نہیں لی بلکہ اُس نے ساؤل کے گھرانے کے خلاف عمل کرنے سے اجتناب کیا۔یہ نکتہ بتاتا ہے کہ خُدا نے داؤد کو بادشاہ مقرر کیا

1-سموئیل کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

4اہم حصے

- ساؤل کے مسح تک سموئیل کی خدمت(1-9)
- مسترد کئے جانے تک ساؤل کی حکومت(10-15)
- ساؤل کی موت تک داؤد کی زندگی(16-30)
- ساؤل کی موت(31)

2- سموئیل کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

4 اہم حصے

- داؤد کا حصولِ اقتدار (1-10)
- داؤد کا زوال (11-12)
- داؤد کی مصیبتیں (13-20)
- اضافی معلومات/ضمیمہ (21-24)

بادشاہت کا مطالبہ کیوں؟

Why Demanded Kingship?

اِس میں کوئی شک نہیں کہ خُدا نے بنی اسرائیل کے لئے بادشاہت کی گنجائش رکھی تھی لیکن سموئیل کی قضات کے دوران بادشاہ کے لئے مطالبہ کرنے کے پیچھے چند وجوہات اور بھی تھیں:

(a) فلستی اِستبداد۔

(b) یوئیل اور ابیاہ کی خباثت۔

(c) دیگر اقوام سے مطابقت۔

(d) جنگ۔

(e) ایمان کا فقدان۔

بادشاہ کے لئے قوانین
Laws for the King

استثنا(17/14-20)

(a) وہ اپنے لئے گھوڑے نہ بڑھائے(16)۔
(b) بہت سی بیویاں نہ رکھے(17)۔
(c) سونا چاندی ذخیرہ نہ کرے(17)۔
(d) شریعت کی ایک نقل اپنے لیے ایک کتاب میں اُتار لے(18)۔
(e) اپنی ساری عمر شریعت کو پڑھا کرے(19)۔

خُدا کیوں اسرائیل پر حکومتی نظام لانا چاہتا تھا؟

Why does God put the Governance System Over the Children of Israel?

اِس انتظام کو سمجھنے کے لئے تین چیزیں اہم ہیں:

(a) Theocracy

Theocracy literally means “rule by God.”

خُدا خود اسرائیل کا بادشاہ بن کر اُنہیں سنبھالنا چاہتا تھا۔

(b) Monarchy

Monarchy literally means “rule by one.”

خُدا چاہتا تھا کہ اُس کے لوگ ایک متحدہ سلطنت میں رہیں۔

(c) Theocratic Monarchy

خُدا چاہتا تھا کہ زمینی بادشاہ بطور خُدا کا نمائندہ کام کرے۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) عہد کا صندوق:

مذہبی طور سے عہد کا صندوق یہودیوں کے لئے بڑااہمیت کا حامل تھا۔ یہ خُدا کی حضوری/موجودگی کو پیش کرتا تھا۔ اِسرائیل میں بُت پرستی ممنوع اِسلئے بھی تھی کیونکہ قدیم قریب مشرقی معاشرے میں یہ رواج عام تھا کہ دیوتا کو ابھارا جاتا تھا کہ وہ اُسی طرح عمل کرے جیسے اُسکے پوجاری چاہتے ہیں۔ یہی سوچ عہد کے صندوق کے بارے میں بھی بڑھنے لگی تھی۔ عیلی کاہن کے بیٹوں نے فلستیوں کے خلاف جنگ میں جیت کے لئے عہد کے صندوق کو لے جانے کا فیصلہ کیا۔ سوچ یہ تھی کہ معبود ہمیں ہارنے نہیں دے گا لیکن خُدا نے اُنکی سوچ کے مطابق عمل نہیں کیا کیونکہ صرف خُدا یہ فیصلہ کرنا والا تھا کہ عہد کا صندوق کب اور کہاں جائے گا۔ اور عہد کا صندوق اسرائیل سے چھن گیا تھا اور اشدود میں دجون کے مندر میں رکھ دیا گیا۔ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اسرائیل کا دیوتا سمجھا تھا۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) بادشاہی:

بائبلی نقطہ نگاہ سے اسرائیل پر بادشاہی خُدا کا حق تھا۔ بادشاہ کا کام انصاف کرنا تھا معاشرے میں بھی اور ملکی سطح پر بھی عسکری طاقت کو مہیا کر کے۔ قضات کی کتاب میں خُدا افراد کو چنتا اور اُنہیں قوت دیتا تھا کہ وہ اُسکی کام کو پورا کریں۔ سموئیل کے دنوں میں اسرائیلیوں نے بادشاہی نظام کو زیادہ مستقل نظام سمجھا جسکی وجہ سے اُنہیں انتظار کرنا نہیں پڑے گا کہ کب خُدا قاضی کو بھیجے گا۔ علما کے مطابق شاید یہی وجہ تھی جس سے خُدا ناخوش ہوا کیونکہ بادشاہی نظام غلط نہیں تھا۔ خُدا نے خود اِس نظام کا ذکر پہلے کیا تھا ابرہام کے ساتھ پیدائش (17) میں اور پھر استثنا (17) میں۔ اُن کا گناہ بادشاہ کے لئے مطالبہ کرنا نہیں تھا بلکہ انسانی بادشاہ کا مطالبہ کرنا تھا جو اِس بات کی نشانی تھی کہ اُنہیں خُدا کے انتظام پر بھروسہ نہیں تھا۔ اُنہوں نے ساؤل کو چنا کہ وہ جنگ میں اُنکے آگے جائے، 1-سموئیل (8/20) لیکن 17 ویں باب میں ساؤل جاتی جولیت سے جنگ کرنے کے لئے کسی اور کو تلاش کرتا ہے اور داؤد لڑنے جاتا ہے۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) داؤد سے عہد:

یہ عہد سموئیل کی کتابوں اور پرانے عہد نامہ کی تھیولوجی کا اہم موضوع ہے۔اِس عہد کی گفتگو میں 3 چیزیں قابلِ غور ہیں:

(1) خُدا نے داؤد سے کیا وعدہ کیا؟

(i) تیرا (داؤد) کا نام بڑا کروں گا۔

(ii) خُدا جگہ کا وعدہ کرتا ہے۔

(iii) داؤد کی نسل سے بادشاہی کا وعدہ۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) داؤد سے عہد:

یہ عہد سموئیل کی کتابوں اور پرانے عہد نامہ کی تھیولوجی کا اہم موضوع ہے۔اِس عہد کی گفتگو میں 3 چیزیں قابلِ غور ہیں:

(2) یہ عہد مشروط تھا یا غیر مشروط؟

بائبل مقدس واضح طور سے یہ بیان کرتی ہے کہ داؤد کے ساتھ خُدا کا عہد غیر مشروط تھا کہ میں تیری نسل کو سلطنت دوں گا لیکن اُسکی نسل کے لئے اِس عہد میں شرائط تھیں، 1-سلاطین 8/25۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) داؤد سے عہد:

یہ عہد سموئیل کی کتابوں اور پرانے عہد نامہ کی تھیولوجی کا اہم موضوع ہے۔اِس عہد کی گفتگو میں 3 چیزیں قابلِ غور ہیں:

(3) اسرائیل کی تاریخ میں اِس عہد کا اثر کیا پڑا؟

سلیمان کی نافرمانی کے باوجود خُدا نے داؤد کے گھرانے سے سلطنت مکمل طور پر نہ لی بلکہ یہ کہا کہ ایک قبیلہ سلطنت کے لئے سلیمان کو دوں گا تاکہ داؤد کا چراغ جلتا رہے۔یہ خُدا کے فضل کی نشانی تھی۔اِس عہد کی تردید کا ذکر ملتا ہے اور پھر یرمیاہ بھی ایسی بادشاہت کی تردید کا ذکر کرتا ہے۔یہودی مسیح کے دور میں اِسی مسیحا کا انتظار میں تھے۔

اہم مضامین:
Themes:

(d) ساؤل کی زندگی کا جائزہ:

ساؤل جلن اور حسد سے بھرا ہوا شخص نظر آتا ہے لیکن آغاز میں وہ ایسا نہ تھا۔ سموئیل کی کتاب کے ابتدائی حصہ میں ساؤل کا کردار مثبت دکھایا گیا ہے۔ پھر ساؤل میں منفی تبدیلی کیوں آئی؟ وہ کیوں ناکام ہوا؟ وہ نافرمان ہوا اور خُدا کا روح اُس سے جدا ہو گیا اور بری روح اُسے ستانے لگی۔

یہ سچ ہے کہ ساؤل نے غیر معبودوں کی پرستش نہیں کی لیکن وہ اِس مکاشفہ سے بھی قاصر رہا کہ یہواہ خُدا کس طرح غیر معبودوں سے مختلف ہے۔

اہم مضامین:
Themes:

(e) داؤد کی زندگی کا جائزہ:

جیسے ساؤل کو شدید منفی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ویسے ہی داؤد کو بہت مثبت نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ داؤد کو ایک عظیم روحانی پہلوان کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ساؤل کے برعکس داؤد کا دل خُدا کی طرف تھا لیکن پھر بھی داؤد نے کئی سنگین غلطیاں کیں۔ داؤد کی زندگی کی خاص چیز یہ تھی کہ وہ اپنے گناہوں پر توبہ کرتا، خُدا کے حضور معافی مانگتا۔

یسوع مسیح کو سموئیل کی کتابوں میں کیسے دیکھ سکتے ہیں؟

(1) بطور نبی۔

(2) بطور کاہن۔

(3) بطور بادشاہ۔

سموئیل کی کتابیں ہمیں کیا سبق دیتی ہیں؟

(a) وفاداری اور عزم سے خُدا کا اختیار زندگی میں کام کرتا ہے (سموئیل)۔

(b) نافرمانی کی وجہ سے اختیار اور مسح جاتا رہتا ہے (ساؤل)۔

(c) انسان ظاہری طور سے دیکھتا ہے لیکن خُدا دلوں کو جانچتا ہے۔

(d) خُدا گناہ معاف کر دیتا ہے لیکن اُسکے اثرات موجود رہتے ہیں (داؤد)۔

(e) رہنما کے گناہ کی وجہ سے عوام بھی نقصان اُٹھاتی ہے۔(1-سموئیل24)

Any Questions?